السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا بیٹا سخت بیمار تھا۔ اس نے محلے کی تمام ہم مسلک عورتوں کو اکٹھا کر کے ''سورۃ یٰسین'' ستر ستر بار پڑھوا کر دعا منگوائی ہے کیا قرآن و حدیث میں اس کا کوئی جواز ہے ؟۔ (محمد نعیم شہزادو اپڈا بوائز سکول) (۹ جولائی ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ طریقہ کتاب و سنت کی کسی نص سے ثابت نہیں ۔بچے کی والدہ محترمہ کو خود ہی رب العزت کے حضور دعاء کرنی چاہیے تھی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حتمی و یقینی ہے۔

أُجيبُ دَعوَةَ الدّاعِ إِذا دَعانِ ... ١٨٦ ... سورة البقرة

''جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔''

نیز فرمایا:

أَمَّن يُجيبُ المُضطَرَّ إِذا دَعاهُ وَيَكشِفُ السّوءَ ... ٦٢ ... سورة النمل

''بھلا کون بے قرار کی التجاء قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات:صفحہ:565

محدث فتویٰ